ادارہ

افکار وتاثرات ________ قارئین بنام مدیر

فضیلت الشیخ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! مزاج گرامی بخیر۔

تقریب کتاب رونمائی کے عظیم الشان کانفرنس منعقد کرانے پر بہت بہت مبارک ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ دارالعلوم میں اب تک جو تقریبات ہوئی ہیں اس میں یہ تقریب اپنی مثال آپ تھی۔ آپ نے شیوخ الحدیث کا گلدستہ سجایا جس کی تازگی اور مہک دیدنی تھی۔ ہمارے جیسے لوگوں کو ایسے علماء کے دیدار کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ آپ نے کانفرنس منعقد کرا کر یہ ہم پر آسان کر دیا جو بہت بڑی سعادت ہے پھر ہر مقرر کی مختصر اور جامع تقریر نے تقریب کا رنگ دوبالا کر دیا۔ خاص کر چارسدہ کے فاضلِ دیوبند نے تو تاریخی واقعات و دلچسپ حکایات سنا کر ہال کو زعفران زار بنا دیا۔ خاص بات یہ تھی کہ یہ پروگرام خالصتاً مذہبی و دینی تھا' سیاست سے اس کا دور دور تک کوئی واسطہ نہ تھا جو بہت ہی اچھی مثال ہے۔

ختم بخاری شریف نے تو سیدی ومرشدی حضرت شیخ الحدیثؒ کی یاد تازہ کر دی۔ انشاء اللہ یہ اللہ کے حضور قبول ہوا ہوگا۔ دارالعلوم کے خلاف جو منفی پروپیگنڈا اغیار کر رہے ہیں وہ کبھی کامیاب نہیں ہوگا۔ کیونکہ حضرت شیخ الحدیثؒ (داجی) دارالعلوم کے احاطہ میں ہی آسودہ خاک ہیں۔ ان کی برکات تا قیامت جاری وساری رہیں گی۔ آپ نے دارالعلوم کی علمی ترقی اور نئی عمارتوں کے اضافہ کی صورت میں اور تدریس کی صورت میں انتہائی خلوص اور لگن سے دن رات ایک کر کے محنت کی۔ آپ کی یہ خدمات تاریخ کا ایک حصہ ہو گئی ہیں۔

حضرت والا! دارالعلوم کے بارے میں کوئی فکر نہ کیجئے۔ اس کی اللہ حفاظت فرمائے گا۔ میں مختلف بیماریوں کے باوجود دارالعلوم کی حفاظت کے لئے خود کو پیش کرتا ہوں اور کچھ نہیں تو چوکیداری وغیرہ تو دن رات کر سکتا ہوں۔ بس آپ کے حکم کا منتظر ہوں۔ ؎ نہ کر د فکر ضرورت پڑی تو ہم دیں گے لہو کا تیل چراغوں میں جلانے کے لئے

دارالعلوم کی خدمت میرے لئے بھی آخرت کی نجات ہوگی۔ آخر میں ایک بار پھر آپ کو بہت بہت مبارک ہو۔

اللہ سے دعا ہے کہ آپ کو دارالعلوم کی خدمت و رہنمائی کے لئے صحت کاملہ کے ساتھ عمر دراز فرمائے اور آپ کا سایہ شفقت ہمارے سروں پر قائم رہے۔ امین۔ بہت بہت شکریہ والسلام

دعاؤں کا طالب

صاحبزادہ 'ساکن شیدو' نوشہرہ